Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَقِیمُوا الصَّلٰوۃَ وَ لَا تَکُونُو مِنَ المُشرِکِین... نماز قائم کرو اور مشرک نہ بنو

اَللّٰہ عزوجل، رسولؐ اَللّٰہ اور اہل البیتؑ کے ماننے والے

نماز کیسے پڑھیں

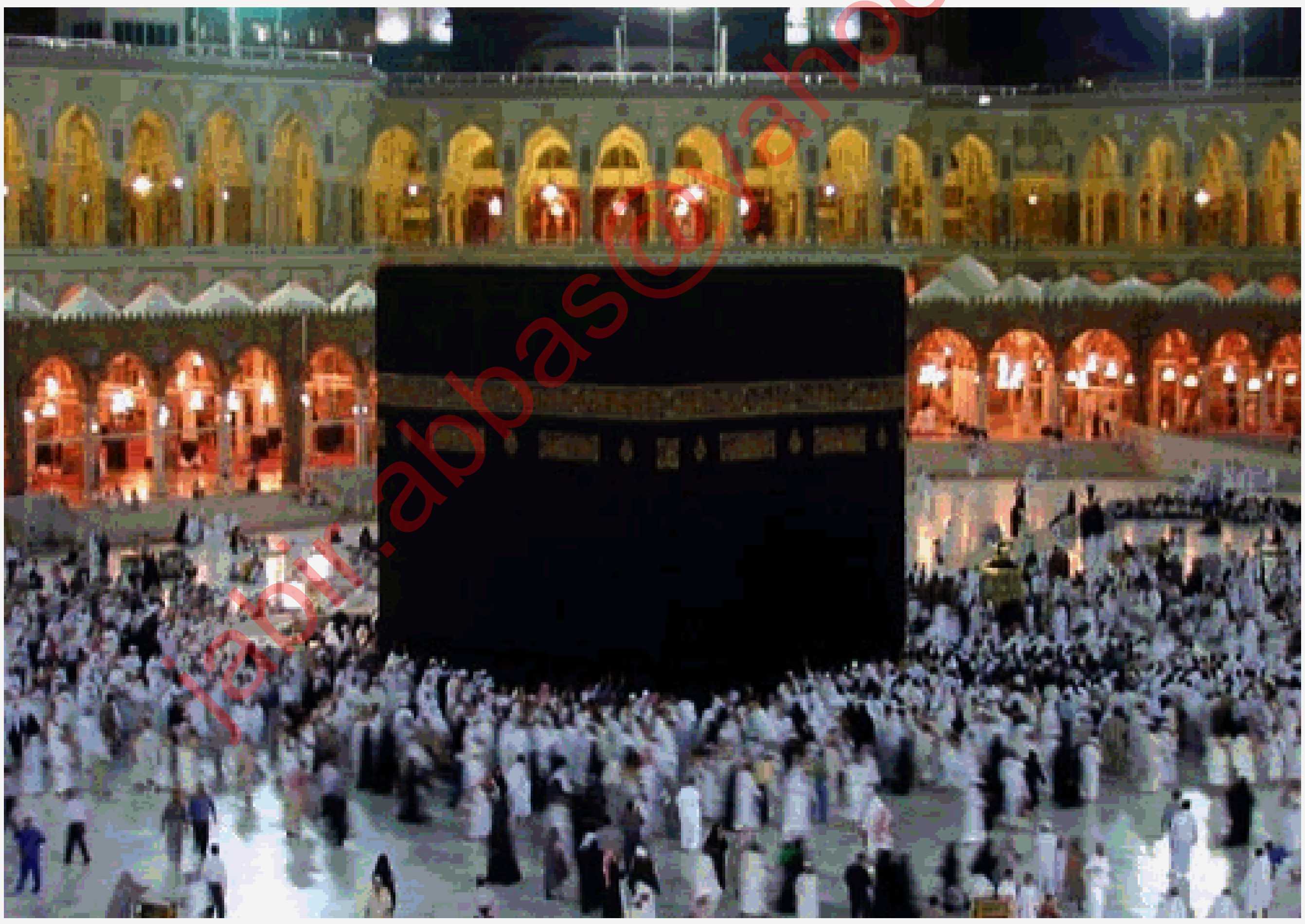

یہ کتابچہ اپنے بچوں اور بزرگوں کے لئے بنایا گیا۔ اگر آپ اس میں کوئی تصحیح چاہتے ہوں تو مندرجہ ذیل پتہ پر بتائیں

nazar_abbas@yahoo.com

طالبِ دعاء

سید نزر عباس رضوی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

ابتدائیہ

کسی بھی وقت کی نماز پڑھنے کے لئے پہلے وضو یا تیمم کرنا چاہیے

نماز سے پہلے اذان اور پھر اقامت کہی جاتی ہے

پھر نماز کی نیت کی جاتی ہے۔

واجب نمازیں

واجب نمازیں سات ہیں (جو کہ بیٹی کے ۹ سال اور بیٹے کے ۱۴ سال ہونے کے بعد واجب ہیں

۱: نمازِ پنجگانہ۔ جو روزانہ سترہ ۱۷ رکعت پڑھی جاتی ہے۔ فجر کی دو۔ ظہر، عصر کی چار چار رکعت۔ مغرب کی تین رکعت۔ اور عشاء کی چار رکعت۔ حالت سفر میں قصر واجب نمازیں ۱۱ رکعت ہیں۔ یعنی فجر، ظہر، عصر کی نماز دو دو رکعت۔ مغرب کی نماز ۳ رکعت۔ عشاء کی ۲ رکعت

۲: نمازِ جمعہ۔ اختیار ہے خواہ جمعہ یا ظہر پڑھے۔ نماز جمعہ کے بعد احتیاطاً واجب ہے کہ نماز ظہر کو بھی پڑھے (فتوٰی سیستانی صاحب)

۳: نمازِ آیات۔ آسمانی آفات سورج یا چاند گرہن، زلزلہ وغیرہ میں مومنین پر پڑھنی واجب ہے

۴: نمازِ طواف۔ حج اور عمرے کے دوران خانہ کعبہ کے طواف کے بعد ادا کی جانے والی نماز

۵: نمازِ نذر۔ عہد۔ قسم یا اجارہ

۶: نمازِ والدین۔ وہ نمازیں جو کسی عذر یا بغیر عذر کے فوت ہوگئی ہوں تو وہ بڑے بیٹے پر واجب ہے

۷: نمازِ میت یا جنازہ

سُنتی نمازیں

امام حسن عسکریؑ نے فرمایا کہ ہمارے شیعہ کی پہچان یہ ہے کہ وہ نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم اونچی آواز سے پڑھتا ہے اور ایک دن میں ۵۱ رکعت نماز پڑھتا ہے۔ (۱۷ رکعت فرض اور ۳۴ سنتی) سنتی نمازیں بہت ہیں لیکن جن کی زیادہ تاکید ہے وہ ۳۴ ہیں۔ نماز صبح سے پہلے دو رکعت۔ نماز ظہر سے پہلے ۸ رکعت (۲،۲ رکعت کر کے پڑھنا ہے)۔ نماز عصر سے پہلے ۸ رکعت (۲،۲ رکعت کر کے پڑھنا ہے)۔ نماز مغرب کے بعد ۴ رکعت (۲،۲ رکعت کر کے پڑھنا ہے)۔ نماز عشاء کے بعد ۲ رکعت بیٹھ کر پڑھنا ہے جو ایک رکعت کھڑے ہوئے نماز وتر شمار ہوتی ہے۔

۱۱ رکعت نماز شب جسے نماز تہجد بھی کہتے ہیں جو آدھی رات کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ (امام حسین علیہ السلام نے بھی اپنی بہن زینبؑ سلام اللہ علیہا سے وقت آخر فرمایا تھا۔ مجھے اپنی نماز شب کی دعاؤں میں یاد رکھنا)۔ یہ ۸ رکعت نماز شب ہے (۲، ۲ رکعت کر کے پڑھنا ہے)۔ پھر ۲ رکعت نماز شفع۔ اس کے بعد ایک رکعت نماز وتر)۔

jabir.abbas@yahoo.com

مقدماتِ نماز

۱:۔ازالہ نجاست ۲:۔لباس وبدن کی طہارت ۳:۔جسم کا موزوں لباس سے ڈھانکنا ۴:۔نماز کا وقت ۵:۔قبلہ کی طرف منہ ۶:نماز کی جگہ

نماز کے واجبات

۱: نیت ۲: قیام (تکبیرۃ الاحرام کہنے سے پہلے اور اس کے بعد تھوڑی دیر کے لئے کھڑا ہونا واجب ہے تاکہ یقین ہو جائے کہ تکبیر قیام کی حالت میں کہی گئی ہے۔ ۳:تکبیرۃ الاحرام (نماز شروع کرتے وقت اللہ اکبر کہنا) ۴:رکوع ۵:سجود (ہر رکعت میں ۲ سجدے) ۶: قراءت (فجر مغرب اور عشا کی پہلی دو رکعتوں کو اونچی آواز سے پڑھا جاتا ہے۔بسم اللہ جہاں بھی آئے زور سے پڑھے ظہر اور عصر کی نماز میں بھی) ۷:ذکر ۸:تشہد ۹: سلام ۱۰: ترتیب ۱۱: مُوالات یعنی اجزائے نماز کا پے درپے بجالانا

اوقاتِ نماز

۱:۔نماز صبح ۔۔دو رکعت ۔۔سورج نکلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے

۲:۔نماز ظہر ۔۔چار رکعت ۔۔دوپہر ہو جانے کے بعد جب سورج سر پہ سے گزر جائے

۳:۔نماز عصر ۔۔چار رکعت ۔۔یہ ظہر کی نماز کے بعد پڑھی جاتی ہے ۔اس کا وقت سورج غروب ہونے سے پہلے ہے

۴:۔نماز مغرب ۔۔تین رکعت ۔۔اس نماز کا وقت سورج غروب ہوتے ہی شروع ہو جاتا ہے ۔اور نماز عشاء سے پہلے پڑھی جاتی ہے

۵:۔نماز عشاء ۔۔چار رکعت ۔۔یہ نماز مغرب کے بعد پڑھی جاتی ہے اور اس کا وقت آدھی رات ہو جانے پر ختم ہو جاتا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

وضو کا طریقہ

وضو سے پہلے وضو والے اعضاء کا خشک ہونا ضروری ہے۔پاؤں دھونا وضو میں حرام ہے۔اگر پاؤں ناپاک ہوں تو دھو کر خشک کر لینا چاہیئے

۱:۔ پاک،صاف پانی سے اپنے دونوں ہاتھ کو دو دفعہ کلائی تک دھونا چاہیئے (مستحب ہے)

۲:۔ پھر تین دفعہ کلی کریں (مستحب ہے)

۳:۔ پھر ۳ دفعہ ناک میں پانی ڈالنا چاہیئے (مستحب ہے)

۴:۔ پھر چلو بھر پانی دائیں ہاتھ میں لیں اور نیت کریں کہ وضو کرتا ہوں یا کرتی ہوں رفع ہونے حدث کے اور مباح ہونے نماز کے واجب قربۃً الی اللہ۔

۵:۔ نیت کے فوراً بعد دائیں ہاتھ سے جلدی سے منہ پر پانی ڈالیں۔اس طرح پانی ڈالیں کہ لمبائی میں ماتھے کے اوپر جہاں سر کے بال شروع ہوتے ہیں وہاں سے ٹھوڑی تک پانی پہنچ جائے اور چوڑائی میں جہاں تک دائیں ہاتھ کا انگوٹھا اور بڑی انگلی کی جگہ گھیر سکے وہاں تک چہرہ دھل جائے۔

۶:۔ منہ دھونے کے بعد دائیں ہاتھ میں پانی لے کر اسے بائیں ہاتھ میں لے اور اسے دائیں ہاتھ پر اس طرح ڈالے کہ

دائیں ہاتھ کی انگلیاں اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں زمین کی طرف رخ کر رہی ہوں۔(انگوٹھی وغیرہ کے نیچے ہاتھ خشک نہ رہے)۔عورتیں کہنی پر پانی نہ ڈالیں بلکہ کہنی کے مخالف سمت والے جوڑ پر بازو کے اندر کی طرف سے پانی ڈالیں۔

۷:۔ پھر دائیں ہاتھ میں پانی لے کر بائیں ہاتھ کو اسی طریقے سے دھویا جائے جیسے دائیں ہاتھ کو کہنی تک دھویا تھا۔

۸:۔ جب بایاں ہاتھ دھو چکیں تو دائیں ہاتھ کی تری سے سر کا مسح کیا جاتا ہے۔ہاتھ اس طرح پھرائیں کہ ہاتھ ماتھے کی طرف کو اس جگہ تک آئے جہاں سر کے بال ماتھے پر شروع ہوتے ہیں۔(لیکن ماتھے کی تری ہاتھ کو نہیں لگنی چاہیئے اور ہاتھ کی تری ماتھے کو نہ لگے۔یعنی ہاتھ صرف بالوں تک آنا چاہیئے۔ماتھے پر نہیں پہنچنا چاہیئے)۔سر کا مسح چوڑائی میں تین انگشت کے برابر ہونا چاہیئے۔(اگر سر پہ اتنے بال ہوں کہ مانگ نکل سکے تو مانگ نکال کر مسح کریں۔مسح کی جگہ پر تیل یا چکنائی نہیں ہونا چاہیئے)

۹:۔ سر کا مسح کرنے کے بعد پانی لئے بغیر دونوں ہاتھوں کی اسی تری سے دونوں پاؤں کا مسح کریں۔اس طرح کہ دائیں ہاتھ کو دائیں پاؤں پر رکھیں اور بائیں ہاتھ کو بائیں پاؤں پر۔پھر دونوں ہاتھوں کو دونوں پاؤں کی انگلیوں سے ٹخنوں کے جوڑوں تک کھینچیں مگر ہاتھ پھراتے ہوئے دونوں پاؤں کو زمین پر جما کر رکھیں ہلانا نہیں چاہیئے۔(اگر سر کا مسح کرتے وقت ہاتھ کی تری ماتھے کو لگ جائے یا ماتھے کی تری ہاتھ کو لگ جائے تو پاؤں کا مسح صرف ہتھیلیوں سے کرنا چاہیئے پورے ہاتھ سے نہیں)۔ہمارے ہاں موزوں (جراب) پر مسح نہیں ہوسکتا۔

وضو کے بارے میں یاد رکھیئے

وضو کرنے کے بعد کسی کپڑے یا تولیے سے خشک نہیں کرنا چاہیئے

اگر نماز پڑھتے ہوئے یا اس سے پہلے ریاح خارج ہوجائے یا پیشاب پاخانہ نکل جائے یا اونگھ یا نیند آجائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

پھر دوبارہ وضو کرنا پڑے گا۔لیکن اگر پانی تک رسائی نہ ہو تو تیمم کرلے

نماز جنازہ کے علاوہ کوئی بھی نماز بغیر وضو کے پڑھنا حرام ہے۔مجبوری کی بنا پر تیمم کیا جاسکتا ہے۔

دھوپ سے گرم پانی سے وضو نہیں کرنا چاہیئے۔حدیث میں ہے کہ اس سے برص یا پھلبھری (جسم پر سفید داغ) کی بیماری ہوجانے کا خطرہ ہے

آذان

بہتر ہے کہ وضو کرنے کے بعد نماز سے قبل پہلے قبلہ کی طرف رخ کرکے اذان کہیں (اذان۔اقامت اور نماز صرف عربی زبان میں پڑھی جاتی ہے۔آپ کے سمجھنے کے لئے اردو ترجمہ بریکٹ میں لکھا جارہا ہے۔(ہر عمل سے پہلے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم . بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا چاہیئے)۔اذان کہتے ہوئے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو کانوں کے ساتھ رکھنا چاہیئے اور اذان کے فقرے ٹھہر ٹھہر کر کہنے چاہیئے

چار دفعہ کہیں۔۔اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔۔(اللہ سب سے بڑا ہے)

jabir.abbas@yahoo.com

دومرتبہ کہیں ۔۔اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰه (میں گواہی دیتا ہوں کہ ہرگز کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے)

دومرتبہ کہیں ۔۔اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اَللّٰه (میں شہادت دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں)

دومرتبہ کہیں ۔۔اَشْهَدُ اَنَّ عَلِیًّا وَلِیُّ اَللّٰه (میں گواہی دیتا ہوں کہ علیؑ اللہ کے ولی ہیں)

دومرتبہ کہیں ۔۔ حَیَّ عَلٰی الصَّلٰوۃ (نماز کے لئے جلدی آؤ)

دومرتبہ کہیں ۔۔ حَیَّ عَلٰی الْفَلَاح (فائدہ اٹھانے کے لئے جلدی آؤ)

دومرتبہ کہیں ۔۔ حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَل (بہتر عمل کے لئے جلدی آؤ)

دو دفعہ کہیں ۔۔اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔۔(اللہ سب سے بڑا ہے)

دومرتبہ کہیں ۔۔ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰه (ہرگز کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے)

jabir.abbas@yahoo.com

آذان کے بعد کی دعا

اذان سننے کے بعد بہتر ہے بیٹھ کر یا ایک قدم بڑھا کر ہاتھ بلند کر کے یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبِی بَآرًّا وَّ عَمَلِی سَآرًّا وَّ عَیْشِی قَآرًّا وَّ رِزْقِی دَآرًّا وَّ اَوْلَادِی اَبْرَارًا وَّ اجْعَلْ لِّی عِنْدَ قَبْرِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمْ مُسْتَقَرًّا وَّ قَرَارً بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اقامت

پہلے پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم (شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جسکی رحمت وسیع اور ازلی و ابدی ہے)

دو دفعہ کہیں ۔۔اَللّٰہُ اَکْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے)

دومرتبہ کہیں ۔۔اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰه (میں گواہی دیتا ہوں کہ ہرگز کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے)

دومرتبہ کہیں ۔۔اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اَللّٰه (میں شہادت دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں)

دومرتبہ کہیں ۔۔اَشْهَدُ اَنَّ عَلِیًّا وَلِیُّ اَللّٰه (میں گواہی دیتا ہوں کہ علیؑ اللہ کے ولی ہیں)

دومرتبہ کہیں ۔۔ حَیَّ عَلٰی الصَّلٰوۃ (نماز کے لئے جلدی آؤ)

دومرتبہ کہیں ۔۔ حَيَّ عَلىَ الْفَلاَحُ (فائدہ اٹھانے کے لئے جلدی آؤ)

دومرتبہ کہیں ۔۔ حَيَّ عَلىٰ خَيْرِ الْعَمَلُ (بہترعمل کے لئے جلدی آؤ)

دومرتبہ کہیں ۔۔ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ (نماز کھڑی ہوگئی ہے)

دو دفعہ کہیں ۔۔اَللّٰہُ اَکْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے)

ایک مرتبہ کہیں ۔۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰہ (ہرگز کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے)

نماز کی نیت

اقامت کے بعد سیدھا کھڑے ہوکر نیت کرے کہ نماز صبح یا نماز ظہر یا نماز عصر یا مغرب یا عشاء پڑھتا ہوں یا پڑھتی ہوں واجب قربۃً الی اللہ۔ پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اس طرح اٹھائیں کہ ہتھیلیاں قبلہ رخ ہوں اور اسی حالت میں تکبیرۃ الاحرام کہیں۔ یعنی ایک دفعہ کہیں ۔۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے) اور تھوڑا سا توقف کریں

تکبیر کے بعد مرد اپنے دونوں ہاتھ رانوں کے مقابل (کھلے) رکھے اور عورت یا لڑکی سینے پر جدا جدا رکھے ۔ اور نظر ہمیشہ سجدہ گاہ پر رکھے۔ سجدہ گاہ نہ ہونے کی صورت میں چٹائی یا زمین یا درخت کے پتے یا سادہ کاغذ یا Tissue paper پر سجدہ ہوسکتا۔

(سجدہ زمین پر یا ان چیزوں پر کرنا ضروری ہے جو کھائی اور پہنی نہ جاتی ہوں مثلاً لکڑی درختوں کے پتے وغیرہ)۔

سجدے میں جاتے وقت مرد پہلے اپنی ہتھیلیوں اور عورت پہلے اپنے گھٹنوں کو زمین پر رکھے۔ مرد سجدے کی حالت میں کہنیوں اور پیٹ کو زمین سے نہ لگائیں نیز بازوؤں کو پہلو سے جدا رکھیں۔ اور عورتیں کہنیاں اور پیٹ زمین پر رکھیں اور بدن کے اعضا کو ایک دوسرے سے ملالیں)

نماز کی پہلی رکعت

پھر نماز شروع کردیں۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْم . بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

پھر ہر رکعت میں سورۃ الحمد (جسے سورۃ الفاتحہ بھی کہتے ہیں) کی تلاوت کریں

jabir.abbas@yahoo.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ()

تمام تعریفیں تمام جہانوں کے پالنے والے اللہ کے لئے ہیں

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ()

جو رحمن اور رحیم ہے

مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ()

قیامت کے دن کا مالک ہے

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ()

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ()

ہم کو سیدھی راہ کی ہدایت فرما(ثابت قدم رکھ)

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ

اُن کی راہ جن پر تو نے نعمتیں فرمائیں

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ

اور نہ کے ان کی راہ جن پر تو غضبناک ہو

وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ()

اور نہ ان کی جو کبھی گمراہ ہوئے

پھر سورۃ الفاتحہ پڑھنے کے بعد ایک سانس خاموش رہے۔

اور پھر سورۃ الفاتحہ کے بعد کوئی بھی سورۃ پڑھیں۔اور رکوع میں جانے سے پہلے ذرا سا توقف کریں

امام زمانہ علیہ السلام عجل اللہ تعالیٰ فرجہ کی توقیع کے مطابق پہلی رکعت میں سورۃ القدر (انا انزلناہ) پڑھنا بہتر ہے

سورۃ القدر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ()

شروع کرتا ہوں اللہ رحمٰن اور رحیم کے نام سے

اِنَّا اَنْزَلْنَا ہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ ()

بیشک ہم نے ہی نازل کیا اس قران کو شبِ قدر میں

وَ مَا اَدْرٰکَ مَا لَیْلَۃُ الْقَدْرِ()

اور تم کیا جانو کہ شبِ قدر کیا ہے

لَیْلَۃُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِنْ اَلْفِ شَھْرٍ ()

شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے

تَنَزَّلُ الْمَلٰئِکَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْھَا

اس میں نازل ہوتے ہیں ملائکہ اور جبریل امینؑ

بِاِذْنِ رَبِّھِمْ مِنْ کُلِّ اَمْرٍ ()

اپنے رب کی اجازت لے کر ہر امر کی

سَلَامٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ()

سلامتی ہے یہ رات طلوع فجر تک

jabir.abbas@yahoo.com

پھر دونوں ہاتھوں کو اس طرح اٹھائے کہ ہتھیلیاں قبلہ رخ ہوں (کان کے قریب)۔اور کہے **اَللّٰہُ اَکْبَر** اور تھوڑا سو توقف کرے جسے قیام متصل بہ رکوع کہتے ہیں اور جو واجب رکن ہے۔اس کے بعد ہاتھوں کو لٹکا کر رکوع میں جھک جائے اور رکوع میں اپنے ہاتھوں کو اس طرح رکھے کہ دایاں ہاتھ دائیں گھٹنے پر اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر۔اور اتنا رکوع میں جھکے کہ اگر کمر پر پانی کا قطرہ پڑا ہو تو وہ بھی نہ ہلے اور اپنی نظر اپنے پاؤں کے انگوٹھوں کے درمیان میں رکھے اور بغیر ہلے یہ تسبیح ایک تین یا پانچ دفعہ پڑھے

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہ۔

(ہر کمزوری و عیب سے پاک ہے میرا رب جو عظیم ہے اور ساتھ ہی اس کی حمد کرتا ہوں)

پھر درود شریف اس رکوع ہی کی حالت میں پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ (اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر)

اس کے بعد رکوع سے سر اٹھا کر سیدھا کھڑا ہو اور کہے

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ (سنا اللہ نے اس کی بات کو جس نے اس کی حمد کی)

اس کے بعد دونوں ہاتھوں کو کانوں تک لے جا کر کہے **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** (اللہ سب سے بڑا ہے)

پھر سجدے میں اس طرح جائے کہ مرد پہلے دونوں ہاتھ زمین پر رکھے پھر بعد میں گھٹنے اور پھر اپنی پیشانی سجدہ گاہ پر رکھے۔

(سجدے میں جاتے وقت عورت پہلے اپنے گھٹنوں کو زمین پر رکھے)۔پھر سجدے میں بالکل نہ ہلے اور سکون سے تین مرتبہ یوں پڑھے

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَ بِحَمْدِہ۔

(ہر کمزوری و عیب سے پاک ہے میرا رب جو اعلیٰ ہے اور ساتھ ہی میں اس کی حمد کرتا ہوں)

پھر سجدے میں درود شریف پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ (اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر)

اس کے بعد سجدے سے سر اٹھا کر اس طرح بیٹھے کہ دایاں پاؤں اوپر ہو اور بایاں پاؤں نیچے ہو اور ساتھ ہی دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر کہے ۔ **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** (اللہ سب سے بڑا ہے)۔پھر دونوں ہاتھوں کو جدا جدا دونوں رانوں پر گھٹنوں کے پاس رکھے اور پڑھے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

(میں اپنے گناہوں کی بخشش مانگتا ہوں اپنے رب سے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں)

اس کے بعد دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر کہے **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** (اللہ سب سے بڑا ہے)

jabir.abbas@yahoo.com

پھر سجدے میں جائے اور وہی پڑھے جو پہلے سجدے میں پڑھا گیا یعنی

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَ بِحَمْدِہ.

(ہر کمزوری وعیب سے پاک ہے میرا رب جو اعلیٰ ہے اور ساتھ ہی میں اس کی حمد کرتا ہوں)

پھر سجدے میں درود شریف پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٌ (اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر)

اس کے بعد سجدے سے سر اٹھا کر اس طرح بیٹھے کہ دایاں پاؤں اوپر ہو اور بایاں پاؤں نیچے ہو اور ساتھ ہی دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر کہے ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرْ (اللہ سب سے بڑا ہے) سجدے سے سر اٹھانے کے بعد دونوں ہاتھ زمین پر رکھ کر پہلے گھٹنے اٹھا کر دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے اور یہ پڑھتا جائے

بِحَوْلِ اللّٰہِ وَ قُوَّتِہ اَقُوْمُ وَ اَقْعُدُ

(اللہ ہی کی بخشی ہوئی طاقت وقوت سے میں کھڑا ہوتا ہوں اور بیٹھتا ہوں)

پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے اور سورۃ الفاتحہ اور اس کے بعد سورۃ اخلاص پڑھے

سورۃ الفاتحہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

jabir.abbas@yahoo.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ()

تمام تعریفیں تمام جہانوں کے پالنے والے اللہ کے لئے ہیں

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ()

جو رحمن اور رحیم ہے

مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ()

قیامت کے دن کا مالک ہے

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ()

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ()

ہم کو سیدھی راہ کی ہدایت فرما

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ()

اُن کی راہ جن پر تونے رحمتیں فرمائیں

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ ()

اور نہ کے ان کی راہ جن پر تو غضبناک ہو

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ()

اور نہ ان کی جو کبھی گمراہ ہوئے

jabir.abbas@yahoo.com

پھر سورۃ الاخلاص پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

اے رسول کہہ دیجئے وہ اللہ لاثانی ہے

اَللّٰهُ الصَّمَدُ

اللہ بے نیاز ہے یعنی ہر احتیاج سے پاک ہے

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ

وہ ہرگز اولاد نہیں رکھتا

اور نہ ہی وہ کسی کی اولاد ہے

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

اور ہرگز کوئی ایک بھی اس کا ہمسر یا اس کا جوڑ یا برابر نہیں ہے

سورۃ اخلاص پڑھنے کے بعد ایک دفعہ یا تین بار دل اور زبان سے اقرار کرے

كَذٰلِكَ اللّٰهُ رَبِّيْ (ایسا ہی ہے اللہ میرا)

اس کے بعد دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے)

پھر دونوں ہاتھوں کو دعائے قنوت کے لئے اس طرح اٹھائے کہ ہتھیلیاں آسمان کی جانب رہیں۔ پھر پہلے درود شریف پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ (اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر)

پھر دعائے قنوت پڑھے

اَللّٰھُمَّ اغفِرْلَنَا وَ ارْحَمنَا وَ عَافِنَا وَ اعْفُ عَنَّا فِی الدُّنیَا وَ الآخِرَة

اِنَّکَ علیٰ کُلِّ شَیٔ قَدِیْر

(اے اللہ۔ ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور ہمیں عافیت دے۔

اور ہمیں معاف فرمادے دنیا و آخرت میں۔ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے)

پھر درود شریف پڑھے اور ہاتھ لٹکالے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّد (اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر)

اس کے بعد دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر کہے **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** (اللہ سب سے بڑا ہے)

اور اسی طرح رکوع کرے۔ اسی طرح رکوع سے کھڑا ہو۔ اسی طرح دونوں سجدے کرے جس طرح پہلی رکعت میں کئے تھے۔ پھر جب دوسرے سجدے سے فارغ ہوکر **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** (اللہ سب سے بڑا ہے) کہہ کر بیٹھے تو دونوں ہاتھ رانوں پر ہوں اور تشہد پڑھے یعنی کہے

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ () وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ()

(میں گواہی دیتا ہوں کہ ہرگز کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے وہ قطعاً اکیلا ہے اس کا ہرگز کوئی شریک نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے بندے اور اللہ کے رسول ہیں)

پھر درود شریف پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّد (اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر)

یاد رہے کہ اگر اس جگہ درود نہ پڑھے تو نماز نہیں ہوتی۔ نماز باطل ہوجاتی ہے

پھر اگر تین رکعت یا چار رکعت والی نماز ہے (یعنی مغرب یا ظہر یا عصر یا عشاء) تو کہے

بِحَوْلِ اللّٰہِ وَ قُوَّتِہ اَقُوْمُ وَ اَقْعُدُ (اللہ ہی کی بخشی ہوئی طاقت و قوت سے میں کھڑا ہوتا ہوں اور بیٹھتا ہوں)

اور کھڑا ہوجائے اور باقی رکعت یا رکعتوں میں صرف سورۃ الحمد پڑھ کر رکوع و سجود کرے (نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں فقط ایک دفعہ سورۃ الحمد یا ایک دفعہ تسبیحاتِ اربعہ پڑھی جاسکتی ہے۔ یعنی نماز پڑھنے والا ایک دفعہ کہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَر۔

(تسبیح اور حمد کرتا ہوں اللہ کی۔ کوئی نہیں معبود سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے)

jabir.abbas@yahoo.com

پھر آخری رکعت کے دونوں سجدوں کے بعد تشہد پڑھنے کے بعد یہ سلام پڑھے

تشھد

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ () وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ()

(میں گواہی دیتا ہوں کہ ہرگز کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے وہ قطعاً اکیلا ہے۔اس کا ہرگز کوئی شریک نہیں۔اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے بندے اوراللہ کے رسول ہیں)

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ

(سلام ہو آپ پر اے نبیؐ اور اللہ کی رحمت بھی اوراس کی برکتیں بھی۔سلامتی ہو ہم پر اوراللہ کے صالح بندوں پر۔سلام ہو آپ پر اوراللہ کی رحمت بھی اوراس کی برکتیں بھی)

یہ سلام پڑھنے کے بعد تین دفعہ ہاتھ اٹھا کر کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے)

اور نماز مکمل ہوگئی

---

jabir.abbas@yahoo.com

تسبیحِ فاطمہ الزہراءؑ

جب نماز ختم ہو تو دعا مانگنے سے پہلے درود پڑھ کر بی بی فاطمہ زہراؑ کی تسبیح پڑھے

۳۴ مرتبہ کہے اَللّٰہُ اَکْبَر

۳۳ دفعہ پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

۳۳ دفعہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہ

ایک دفعہ پڑھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

پھر درود شریف پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدْ (اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر)

اور دعا مانگے اپنے لئے۔ اپنے ماں باپ کے لئے۔ بہن بھائیوں کے لئے اور سب مومنوں کے لئے دعا مانگے

دعا مانگنے کے بعد سجدہء شکر کرے۔ پیشانی سجدہ گاہ پر رکھ کر تین بار کہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرلِیْ

(اے اللہ بے شک میں نے گناہ کر کے اپنے نفس پر ظلم کیا ہے۔ پس تو میرے گناہ کو بخش دے)

پھر اپنا دایاں رخسارہ سجدہ گاہ پر رکھے اور کہے یَااَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا سَیِّدَاہُ

پھر اپنا بایاں رخسارہ سجدہ گاہ پر رکھے اور کہے عَفْواً لِلّٰہِ، عَفْواً لِلّٰہِ، عَفْواً لِلّٰہِ

پھر اپنا ماتھا سجدہ گاہ پر رکھے اور کہے شُکْراً لِلّٰہِ، شُکْراً لِلّٰہِ، شُکْراً لِلّٰہِ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

سجدہء شکر کے بعد کھڑے ہو کر امام حسینؑ کے روضے کی طرف انگشتِ شہادت سے اشارہ کر کے زیارتِ امام حسینؑ پڑھیں

زیارت امام حسینؑ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدُ اللّٰہ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنِ رَسُولُ اللّٰہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَ عَلیٰ اُمِّکَ وَ اَبُوکَ وَ اَخِیْکَ وَ اُخْتِکَ وَ بَنِیْکَ

اَلسَّلَامُ عَلیٰ آئمَۃِ تِسْعَۃِ الطَّاھِرِیْنَ مِنْ ذُرِّیَّتِ الْحُسَیْنُ عَلَیْہِ السَّلَامُ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہُ

زیارت امام رضاؑ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا غَرِیْبَ الْغُرَبَا ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُعِیْنَ الضُّعَفَاءِ وَالْفُقَرَاء

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَمْسَ الشُّمُوسْ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَنِیْسَ النُّفُوسْ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الْمَدْفُوْنَ بِاَرْضِ طُوسْ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَلِیَّ ابْنِ مُوسَیٰ الرِّضَا اَلرَّاضِیْ بِالْقَدْرِ وَالْقَضَاء

jabir.abbas@yahoo.com

وَ رَحْمَةُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ

زیارت امام زمانہ عہ

اَلسَّلامُ عَلَیکَ یَا صَاحِبَ الْعَصْرِ وَالزَّمَانْ .

اَلاَمَانْ .اَلاَمَانْ .اَلاَمَانْ .

اَلسَّلامُ عَلَیکَ یَا خَلِیْفَةَ الْرَّحمٰنْ

اَلسَّلامُ عَلَیکَ یَا اِمَامَ الْاِنْسِ وَالْجَانْ

عَجَلَّ اَللّٰہُ تَعالٰی فَرَجَکُ وَ سَھَلَّ اَللّٰہُ مَخْرَجَکُ وَ ظَھُوْرَکُ

وَ جَعَلْنَا مِن اَعْوَانَکَ وَ اَنْصَارَکُ وَ رَحْمَةُ اللّٰہِ وَ بَرْکَاتَہٗ

---

jabir.abbas@yahoo.com

سجدہ سہو .... اگر نماز میں شک پڑ جائے تو بعد نماز دو سجدہ ٔ سہو کرے۔ اول نیت کرے کہ سجدہ سہو کرتا ہوں یا کرتی ہوں بوجہ فلاں شک کے قربۃ الی اللہ۔ پھر اللہ اکبر کہہ کے دو سجدے نماز کی طرح بجالائے۔ مگر سجدوں میں ذکر کرے بِسْمِ اَللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ صَلَّ اَللّٰہُ عَلیٰ مُحَمَدٍّ وَّ آلِ مُحَمّدْ دونوں سجدے کرکے بیٹھے اور تشہد پڑھے اور سلام میں صرف آخری سلام اَلسَّلامُ عَلَیکُمْ وَ رَحْمَةُ اَللّٰہِ وَ بَرَکَاتَہٗ پڑھے

....

Presented by: Rana Jabir Abbas

مندرجہ ذیل چارٹ میں نماز کی حالت میں مختلف پوزیشن دکھائی گئی ہیں

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶

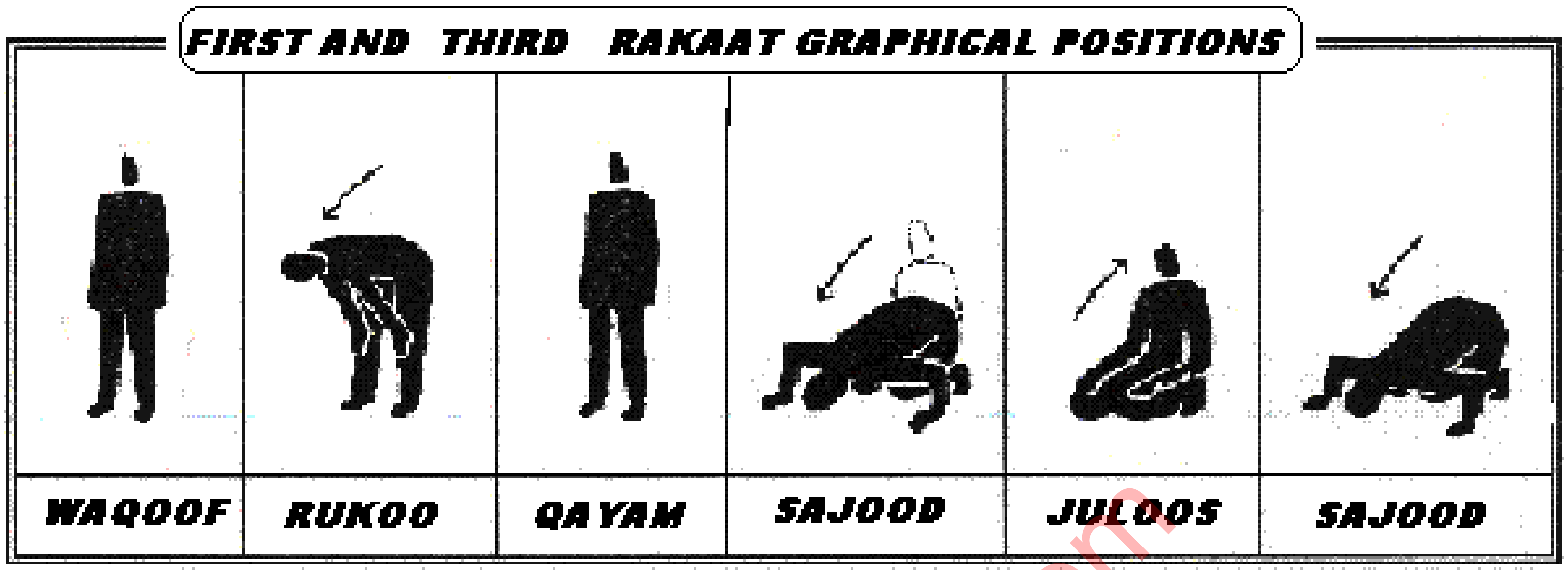

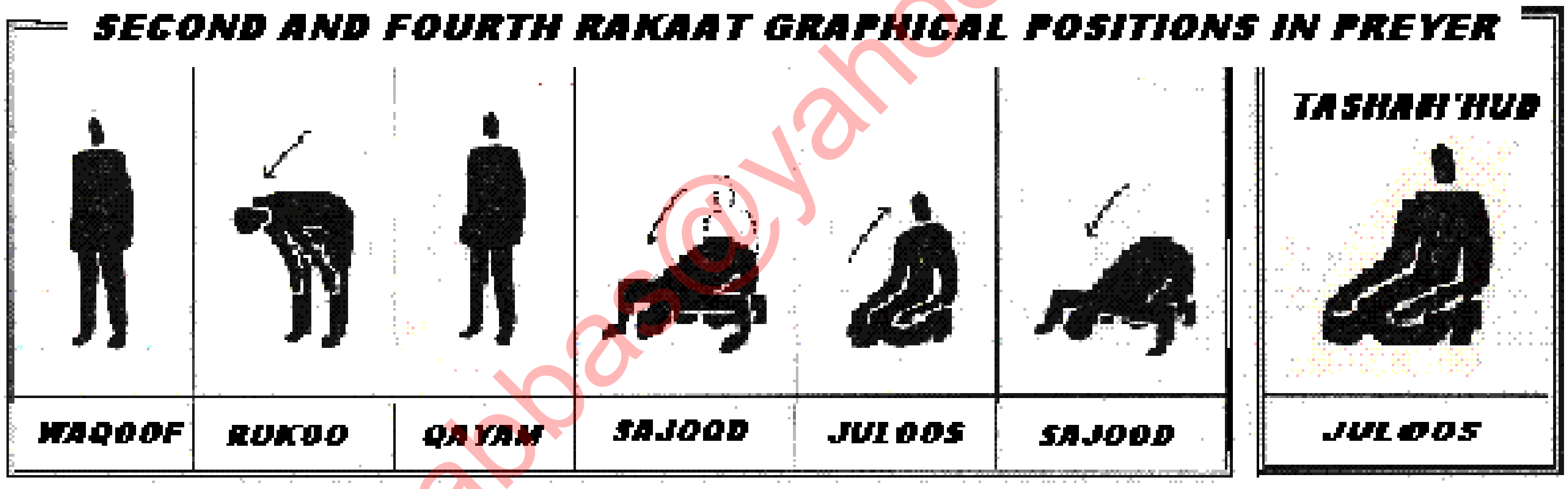

۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳

---

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

نماز وحشت قبر یا نماز دفن میت

یہ میت کے دفن ہو جانے کے بعد پہلے دن بعد از نماز مغرب ۲ رکعت نماز ادا کی جاتی ہے

پہلی رکعت میں سورۃ الحمد ایک دفعہ اور پھر آیۃ الکرسی ایک دفعہ۔ دوسری رکعت میں سورۃ الحمد ایک دفعہ اور سورۃ القدر (انا انزلنہ) دس مرتبہ اور تشھد اور سلام پڑھنے کے بعد اس دو رکعت نماز کا ثواب میت کی قبر کے لئے اور میت کی روح کے لئے نام لے کر ھدیہ کریں۔

----

۲ رکعت نماز مغفرتِ والدین

پہلی رکعت میں سورۃ الحمد ایک مرتبہ اور دس مرتبہ کہے

رَبِّ اغْفِرْلِي وَلِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ کہے

رَبِّ اغْفِرْلِي وَلِوَالِدَيَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِناً وَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ

اور بعد از سلام دس مرتبہ یہ ذکر تلاوت کرے

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيراً

....

نماز آیات

آسمانی آفات مثلاً سورج گرہن، چاند گرہن، زلزلہ یا کالی آندھی کی نماز بھی مومنین پر فرض ہے

پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ الاخلاص پڑھ کر پہلا رکوع کریں اور کھڑے ہو جائیں بغیر سمع اللہ لمن حمدہ کہے

پھر کھڑے ہو کر سورۃ الحمد اور سورۃ الاخلاص پڑھ کر اور دعائے قنوت پڑھ کر دوسرا رکوع کریں اور کھڑے ہو جائیں بغیر سمع اللہ لمن حمدہ کہے

پھر کھڑے ہو کر سورۃ الحمد اور سورۃ الاخلاص پڑھ کر تیسرا رکوع کریں اور کھڑے ہو جائیں بغیر سمع اللہ لمن حمدہ کہے

پھر کھڑے ہو کر سورۃ الحمد اور سورۃ الاخلاص پڑھ کر چوتھا رکوع کریں اور کھڑے ہو جائیں بغیر سمع اللہ لمن حمدہ کہے

پھر کھڑے ہو کر سورۃ الحمد اور سورۃ الاخلاص پڑھ کر پانچواں رکوع کریں اور کھڑے ہو جائیں سمع اللہ لمن حمدہ کہہ کے اور پھر ۲ سجدے بجا لائیں

اور اب دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہو کر دونوں سورتیں پڑھ کر قنوت بجا لائیں اور اس رکعت کا پہلا رکوع کریں اور بغیر سمع اللہ لمن حمدہ کہے کھڑے ہو جائیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پھر دونوں سورتیں پڑھ کر دوسرا رکوع بجالائیں۔اور کھڑے ہوجائیں بغیر سمع اللہ لمن حمدہ کہے۔

پھر دونوں سورتیں پڑھ کر اور قنوت پڑھنے کے بعد تیسرا رکوع بجالائیں۔اور کھڑے ہوجائیں بغیر سمع اللہ لمن حمدہ کہے۔

پھر دونوں سورتیں پڑھ کر چوتھا رکوع بجالائیں۔اور کھڑے ہوجائیں بغیر سمع اللہ لمن حمدہ کہے۔

پھر دونوں سورتیں پڑھ کر اور قنوت پڑھنے کے بعد پانچواں رکوع بجالائیں۔اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہہ کے کھڑے ہوجائیں

پھر اس نماز کی دوسری رکعت کے ۲ سجدے بجالائیں اور اس کے بعد تشہد اور سلام پڑھ کر نماز کو ختم کریں

مورخہ ۱۲ جنوری ۲۰۰۶ کو مندرجہ ذیل حضرات کی نظر ثانی شدہ تجویزات کو سامنے رکھتے ہوئے آیت اللہ سیستانی صاحب کے رسالے توضیح المسائل کی مدد سے تصحیح کی گئی۔اور اعراب صحیح کئے گئے۔ ان حضرات کا تہ دل سے شکر گزار ہوں۔جزاک اللہ خیر۔

جناب ناظم حسین شیخ صاحب۔ ڈاکٹر سید محمد ضیا عباس صاحب۔

السیدہ عباس باندی صاحبہ۔منور سلطانہ صاحبہ۔سید حسن عباس رضوی صاحب۔

سید قائم علی باقری صاحب۔اشتیاق حسین وائیک صاحب

پھر بھی اگر آپ کی کوئی تجویز ہو تو مندرجہ ذیل Email پر مطلع کریں

آپ کی دعاؤں کا طالب۔۔۔سید نزر عباس۔۱۲ جنوری ۲۰۰۶ م

nazar_abbas@yahoo.com

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas